انوار شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اول ــ تا ــ ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل ———— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ———— ایک ہزار

ناشر ———— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ———— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ———— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ———— سفید کاغذ ۱۴ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

صلّی اللہ علیہ وسلم یصلی رکعتین عند الاقامۃ۔ اگر کسی صاحب کو اس سے زیادہ تحقیق اس مسئلہ کی کرنی منظور ہو تو معانی الآثار وستہ ضروریہ محدث فیض پور کو مطالعہ کرے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔

سوال :۔ مرتد شخص ورثہ مسلمان بھائی کا یا والدین کا ورثہ پاسکتا ہے یا نہیں۔ اگر وہ توبہ کرے تو پھر کیا حکم ہے؛

(السائل مبارک شاہ سلانوالی ڈاکخانہ بکھر)

الجواب :۔ مرتد شخص کو ہرگز ورثہ مسلمان بھائی و والدین کا نہیں ملسکتا۔ چنانچہ کتب ذیل میں درج ہے المرتد لایرث من مسلم ولا من مرتد مثلہ کذا فی المحیط و فتاوی عالمگیر جلد ۲ صفحہ ۴۵۸ اور خزانۃ المفتین میں ہے۔ المرتد لایرث من احد لا من المسلم ولا من الذمی ولا من مرتد مثلہ اور درمختار صفحہ ۲۸۳ میں ہے موانعہ الرق والقتل واختلاف الدین اسلاما وکفرا یعنے وارث کے مانع غلام ہونا اور مورث کو قتل کرنا اور دونوں میں کفر و اسلام کا اختلاف ہونا؛

اور فتاوے جامع الفوائد میں ہے ومن انکر شرائع الاسلام فقد ابطل قولہ لا الہ الا اللہ ھکذا فی فتاوی غرائب اگر مرتد ان کی زندگانی میں توبہ کرے تو توبہ اسکی صحیح مذہب اہلسنت وجماعت میں قبول ہو گی پھر اسکو ورثہ مل سکتا ہے۔ چنانچہ تنویر الابصار مطبع ہاشمی صفحہ ۳۱۹ میں مذکور ہے۔ کل مسلم مرتد فتوبتہ مقبولۃ الا الکافر بسبب نبی او الشیخین او احدھما اور ایسا ہی فتاوے خیریہ مطبوعہ مصر جلد اول صفحہ ۹۴ و ۹۵ اور البصائر صفحہ ۱۸۶ میں لکھا ہے کل کافر تاب فتوبتہ مقبولۃ فی الدنیا والاخرۃ الخ یعنی ہر ایک مرتد کی توبہ قبول ہو جاتی ہے۔ لیکن جو سب شیخین یا کسی نبی کی شان میں گستاخی کرے اسکی توبہ قبول نہیں ہوتی اور ایسا ہی درمختار صفحہ ۳۲۰ میں ہے اور فتاوی غرائب میں ہے یومر بالتوبۃ والرجوع عن ذٰلک وتجدید النکاح مع امراتہ پس ان دلائل سے ثابت ہوا کہ مرتد شخص اپنے مسلمان بھائی کا ورثہ نہیں پاسکتا ہاں اگر توبہ تجدید اسلام وتجدید نکاح ان کی زندگانی میں کرے تو پھر اسکو ورثہ پہنچ سکتا ہے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب

المجیب خادم شریعت نظام الدین ۱۵ / جون ۱۹۲۰ء

سوال :۔ وہابی ونیچری ومرزائی وغیرہ مذہب باطلہ اپنے بھائی اہلسنت وجماعت یا والدین کے مال متروکہ سے وارث ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ جواب دو اجر ملے گا؛

الجواب :۔ اگر ان کی نوبت کفر تک پہنچ چکی ہو تو پھر یہ لوگ بیشک اپنے بھائی والدین مسلمان اہلسنت وجماعت کے مال متروکہ کے وارث نہیں ہو سکتے چنانچہ درمختار صفحہ ۶۶۸ و فتاوی عالمگیری جلد ۶ صفحہ ۱۳۲